تاریک نہیں ہے جتنی نظر آتی ہے اسی تاریکی میں جگہ جگہ چراغ جل رہے ہیں اور پوری توقع ہے کہ انشاءاللہ یہی چراغ آفتاب بن جائیں گے یہ زحمتیں اور مزاحمتیں آزمائشیں ہیں جس دن داعیانِ حق اس آزمائش میں کھرے ثابت ہوجائیں گے اور آزمائش کی مدت پوری ہوجائے گی اللہ کی مدد آجائے گی اور متیٰ نصراللہ کے جواب میں الا ان نصر اللہ قریب کا کلمہ جان نواز داعیان حق کے کانوں میں رس گھول رہا ہوگا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین۔

مولانا سعید الرحمٰن علوی کا سانحہ ارتحال

حضرت مولانا محمد سعید الرحمٰن علوی بھی بروز جمعرات صبح ساڑھے چھ بجے اچانک حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم مجلس احرار اسلام اور جمعیۃ علماء اسلام کے بزرگ راہنما حضرت مولانا محمد رمضان علویؒ کے فرزند تھے نصرۃ العلوم میں دورۂ حدیث کے بعد ہفت روزہ خدام الدین سے وابستہ ہوئے حضرت مولانا عبیداللہ انور مرحوم کی نگاہِ مردم شناس نے انہیں پہچان لیا اور ایک طویل عرصہ تک ان کی سرپرستی میں خدام الدین کی ترتیب و اشاعت اور ادارتی تحریروں کی ذمہ داری باحسن وجوہ سرانجام دیتے رہے، جمعیۃ علماء اسلام کے آرگن ہفت روزہ ترجمان اسلام سے وابستگی نے انہیں جمعیۃ کے حلقوں میں علمی و فکری کام کا موقع مہیا کیا ملک بھر کے دینی جرائد اور اخبارات کے علاوہ ماہنامہ الحق میں گاہے گاہے ان کے وقیع مضامین چھپتے تھے بالخصوص حضرت شیخ الہندؒ اور حضرت مدنیؒ کے درمیان نسبت تلمذ و خلافت کے عنوان سے جو مضمون چھپا تھا وہ ان کی یادگار تحریر ہے ان کا آخری مضمون قرآن مجید اور اس کے تراجم کے عنوان سے الحق اکتوبر ۱۹۹۶ء میں چھپ چکا تھا انہیں پرچہ ابھی موصول نہ ہونے پایا تھا کہ موصوف راہی آخرت ہوگئے۔ مرحوم حساس اور مضطرب دل کے مالک تھے اپنے احساس و اضطراب کا اظہار دوٹوک انداز میں کردیا کرتے تھے انہوں نے ملک میں متعدد دینی اور سیاسی تحریکات میں حصہ لیا اور جمعیۃ علماء اسلام میں بھی ان کا ایک خاص مقام تھا جامعہ دارالعلوم حقانیہ، شیخ الحدیثؒ مولانا عبدالحقؒ مولانا سمیع الحق، ماہنامہ الحق اور موتمر المصنفین و ادارۃ العلم والتحقیق کی مطبوعات سے ان کی دلچسپیاں، محبت، عقیدت، تعلق خاطر اور جذبات و کیفیات کیا تھے اس کے لیے ان کی عظیم تاریخی اور ایام علالت کی طویل ترین تصنیفی تحریر بعنوان "حقانی کتابیں" شاہد عدل ہے اس کتاب سے موصوف کی دریا دلی، علم پروری، اصاغر نوازی، دینی درد، علمی ذوق جذبۂ جہاد، دینی حمیت، چھلک چھلک کر ابھرتی اور نمایاں ہوتی ہے۔ جو ادارۃ العلم والتحقیق کی طرف سے منظر عام پر آگئی ہے۔

ادارہ مرحوم کے خاندان و برادران مولانا عزیز الرحمٰن خورشید، حافظ عبدالرحمٰن، حافظ عتیق الرحمٰن اور ان کی اولاد کے ساتھ غم میں برابر کا شریک ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ اپنی رحمتوں سے نوازے۔

(عبدالقیوم حقانی)